ایسا لگتا ہے جو یہ ہاتھ دُعا کو اُٹھیں
خود فرشتے چلے آتے ہوں زمیں کی جانب
سونپ کر مرمریں ہاتھوں کی ہتھیلی کو حنا
جو بھی مانگا ہو وہ چپ چاپ دیے جاتے ہو
میرے مولا یہ حسیں ہاتھ سلامت رکھنا
ان کی خوشبو سے معطر ہے مرا سارا وجود
انہی ہاتھوں میں مرے خواب چھپے ہیں مولا
اُنگلیاں مجھ کو محبت میں بھگو دیتی ہیں
انہی پوروں نے مرے درد چُنے ہیں مولا
ان کی رَگ رَگ میں محبت ہی محبت رکھنا
میرے مولا یہ حسیں ہاتھ سلامت رکھنا
انہی ہاتھوں کی لکیروں میں مقدر ہے مرا
یہ جو کونے میں ستارہ ہے سکندر ہے مرا
خواب سے نرم خیالوں کی طرح نازک ہیں
ان کے ہر لمس میں میرے لیے چاہت رکھنا
میرے مولا یہ حسیں ہاتھ سلامت رکھنا
میرے مولا یہ حسیں ہاتھ سلامت رکھنا

****